www.KitaboSunnat.com



مکتوب کویت — محمد بشیر الطیب

# علمائے اہلحدیث کا سانحہ ارتحال

(1)

پاسبان مسلک اہلحدیث اور قوم کا عظیم سرمایہ جو کہ ایک ایک کرکے ہم سے جدا ہو گئے۔
علم کے گوہر اور مدبرانہ صلاحیتوں کی مالک وہ مسلک حقہ کی روح رواں شخصیات چند ہی ہفتوں میں جماعت کو یتیم کر گئیں۔ ابھی ایک "غم بساط" اٹھنی بھی نہیں ہوتی تھی تو دوسری دل فرسا خبر سنی جاتی رہی، جن کے غموں سے مرکزی جمعیت اہلحدیث کی کمر ٹیڑھی ہو کر رہ گئی ہے۔ ان شخصیات کی رحلت سے پیدا ہونے والا یہ خلا مدتوں پر نہیں ہو سکتا۔ کچھ دن قبل ہی یہ روح فرسا خبر سنی کہ حضرت مولانا شیخ الحدیث سلطان محمود ؒ ہم کو محروم کرکے مالک حقیقی کو جا ملے ہیں۔ یہ خبر سن کر بہت صدمہ ہوا، باوجود اس کے راقم کو شیخ الحدیث ؒ سے شرف ملاقات نہ تھا، لیکن قدرتی طور پر ان کے نام اور علم و فضل کی وجہ سے ان سے محبت تھی۔ جب بھی ان کا نام آتا تو سر فخر سے اونچا ہو جاتا کہ الحمدللہ ہم میں اتنے بڑے شیخ الحدیث موجود ہیں جن کی تعریف اپنوں کے علاوہ ناقد بھی کرتے ہیں
چند دن ہی گذرے تھے کہ جماعت کے سرخیل، علم کے عظیم آفتاب اور شیخ عرب و عجم علامہ سید بدیع الدین شاہ راشدی ؒ کی خبر پاکستان سے محترم پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی نے ٹیلیفون پر جناب عارف جاوید محمدی کو دی۔ انہوں نے اسی وقت میرے ساتھ رابطہ کیا اور بذریعہ ٹیلیفون مجھے خبر دی، جس کا آناً فاناً عرب دوستوں کو بھی پتہ چل گیا۔ میں نے عرب دوستوں کو بھی سخت افسردہ اور غم میں ڈوبا ہوا دیکھا جو شیخ العرب والعجم ؒ کے بہت مداح تھے۔ ان یکے بعد دیگرے دونوں خبروں نے بہت غمگین کیا۔ اس وقت شدید احساس ہو رہا ہے کہ ہم قحط الرجال کے دور میں ہیں کیونکہ اب انگلیوں پر بھی گنتی سے ایسے بزرگ نہیں ملتے کہ جو ہمارے درمیان موجود ہوں۔
یہ علم کے عظیم گوہر تھے جو کہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہم سے گم ہو گئے اور ایسی صلاحیتوں کے مالک بیک وقت محدث، مدرس، مناظر و مقرر تھے اور جن کے علمی تبحر کے اغیار بھی معترف تھے۔
دو سال قبل جب محدث العصر سید بدیع الدین ؒ کویت تشریف لائے اور انہوں نے جہاں عربوں کے علاوہ ہمیں بھی اپنے دروس سے مستفید کیا اور شرف زیارت بخشا، وہاں کئی ایک محاضرات عربی



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ